ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس　　　　　　　　　　　　　　　　فون نمبر:99212639

کمپیوٹر وائس اسٹریس اینالائزز II کے تعارفی سیشن کا انعقاد

کراچی 28 نومبر 2014ء:- آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی کی زیر صدارت سینٹرل پولیس آفس میں سینئر پولیس افسران کے لئے کمپیوٹر وائس اسٹریس اینالائزز II ،(CVS A-II) کے تعارفی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ سیشن کا اہتمام ڈی آئی جی ٹریننگ ڈاکٹر جمیل احمد خان نے کیا۔ جس میں ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز سندھ ڈی آئی جی ٹریفک کے علاوہ ایس ایس پی رینک کے افسران نے بھی شرکت کی۔

اس موقع پر شرکاء کو دی جانیوالی بریفنگ میں ڈپٹی چیف اسپیشل انویسٹی گیشن اسٹیٹ آف میزوری USA(Missouri) گریگ مارٹن (Greg Martin) نے CVSA کے جملہ امور اور شعبہ تفتیش میں اسکی اہمیت اور افادیت کا تفصیلی احاطہ کیا۔ گریگ مارٹن نے بتایا کہ CVSA جرائم کے تمام واقعات کی تفتیش میں انتہائی کارآمد اور موثر نظام ہے جو وقوعے کے گواہان سمیت تفتیش کے حوالے سے گرفتار ملزمان کے بیانات کے عمل میں فائدہ مند ثابت ہوا۔ انہوں نے اپنے ذاتی تجربے کی بنیاد پر کہا کہ اسکے نتائج 90% فیصد سے زائد درست ہوتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ CVSA کا استعمال انتہائی آسان ہے جس کے تحت کمپیوٹر سے ایک مائیکروفون منسلک کر دیا جاتا ہے بعدازاں زیر تفتیش ملزمان اور گواہان سے کیئے جانیوالے سوالات/ بیانات پر اُنکی آوازوں کا ایک گراف بنتا ہے اور CVSA سافٹ ویئر ان آوازوں کے اتار یا چڑھاؤ کو بھانپ کر سچ اور جھوٹ ثابت کر دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ CVSA-II کی ایک اور بڑی خوبی یہ ہے کہ ٹیلیفون کالز کی نا صرف ریکارڈنگ کرتا ہے بلکہ ریکارڈ کی گئی آواز کو براہ راست گراف میں بھی تبدیل کر دیتا ہے۔

اس موقع پر آئی جی سندھ نے کہا کہ ٹریننگ کے دائرے کو وسعت دی جائے اور مزید انویسٹی گیشن افسران کو تربیت دی جائے۔ انہوں نے تمام تفتیشی افسران کے پاس ایسے سافٹ ویئر کی موجودگی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تفتیش کے مراحل میں جب اس سافٹ ویئر کا باقاعدہ آغاز ہو جائے تو اس کے ڈیٹا بیس کی ترتیب جیسے امور کی بھی ممکن بنایا جائے۔

فون 99212639

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس

ایڈیشنل آئی جی کراچی کی میڈیا سے بات چیت

کراچی 27 نومبر 2014ء ۔ جرائم کے خلاف سندھ پولیس کی کارکردگی اور قربانیوں کے تناظر میں حکومت سندھ کو سفارشات ارسال کی جارہی ہیں کہ سندھ پولیس کی تنخواہیں پنجاب پولیس سے بھی زیادہ ہونا چاہیئے۔

ایڈیشنل آئی جی کراچی غلام قادر تھیبو سینٹرل پولیس آفس میں میڈیا سے بات چیت کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ لیاری میں کوئی نو گو ایریا نہیں ہے اور پولیس لیاری سمیت کراچی کے تمام علاقوں کو حقیقی معنوں میں امن کا گہوارہ بنانے کیلئے انتہائی پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسوقت لیاری میں چار تھانے ہیں جبکہ چار مزید تھانوں کے قیام کی منظوری ہوچکی ہے جبکہ لیاری میں ایک خواتین پولیس اسٹیشن کا قیام بھی عمل میں لایا جائیگا۔

انہوں نے کہا کہ بینک ڈکیتی کے 20 کیسز میں 18 کیسز پولیس نے حل کرلیئے ہیں اور نامزد ملزمان گرفتار کیئے ہیں بلکہ لوٹی گئی رقم بھی برآمد کرلی ہے۔ جبکہ بقیہ دو کیسز کے حل کے بھی پولیس انتہائی قریب پہنچ چکی ہے

انہوں نے کہا کہ بلدیہ ٹاؤن اور ناظم آباد کے علاقوں میں سرگرم سیٹھی گروپ کے سرپرست اور کارندے جلد ہی پولیس کی گرفت میں ہونگے

انہوں نے کہا کہ خواتین پولیس افسران کو کارکردگی کی بنیاد پر اہم پوسٹس پر یکساں مواقع دیئے جارہے ہیں۔